Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱ | ۷ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۶ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۷ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۱۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۶ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر اچھی ہے۔ پاؤں کے درد نقرس میں پہلے سے افاقہ ہے۔ لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرماویں۔

قادیان ۷ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کو پہلے سے افاقہ ہے۔ لیکن بعض وقت حرارت ہوجاتی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ دو تین روز سے بعارضہ بخار و متلی بہت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ ——— جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مدیر الحکم حیدر آباد دکن سے تشریف لے آئے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۵ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

مسلمانوں کو منزل تک پہنچانے کا صحیح راستہ

معزز معاصر احسان نے مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ:۔

"ہر جمعہ کے دن ہر ایک مسلمان کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ مسلم لیگ کے تعمیری پروگرام کے لئے کچھ نہ کچھ کرے۔ خاص طور پر نمازیوں کے سامنے جمعہ کی نماز کے بعد پاکستان کا بلند ترین پیغام سنایا جائے۔ اور پاکستان کے حصول کے لئے عزم بالجزم پیدا کرنا اور ہر امتحان میں خواہ وہ قربان گاہ ہی کیوں نہ ہو۔ ثابت قدم رہنے کی تلقین کرنا ان مبلغین کا فرض ہونا چاہیئے"

اسی طرح آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے آئندہ اجلاس میں ایک تجویز یہ پیش کی جارہی ہے۔ کہ تیس لاکھ روپیہ کے صرف سے دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کے ہیڈ کوارٹر تعمیر کئے جائیں۔ یہ مرکز مسلمانانِ ہند کا سیاسی و اقتصادی مرکز ہوگا وغیرہ وغیرہ

جیسا کہ کئی بار عرض کیا جاچکا ہے۔ مسلمانوں کی طرف سے سیاسی جد و جہد کے ہم مخالف نہیں ہیں۔ اور اپنے ملک میں باعزت زندگی بسر کرنے کے سوال کو فی الواقعہ نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ لیکن اس سلسلہ میں یہ کہنے سے نہیں رہ سکتے۔ کہ بے شک ہر مسلمان کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ وہ مسلم لیگ کے تعمیری پروگرام کے لئے کچھ نہ کچھ کرے"۔ لیکن اس کے ساتھ ایک بات یہ بھی ہے۔ کہ ہر مسلمان کا یہ بھی فرض ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اسلام کے تعمیری پروگرام کیلئے بھی کچھ نہ کچھ کرے مسلم لیگ کے تعمیری پروگرام کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا تو ایک ایسا فرض ہے۔ کہ جو سیاسی لیڈروں کی طرف سے ان پر عائد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ لیکن اسلام کے لئے کچھ نہ کچھ نہیں۔ بہت کچھ بلکہ سب کچھ کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر فرض کیا جاچکا ہے۔ پس اپنے سیاسی لیڈروں کی ہدایات کے مطابق بیشک ہر مسلمان کچھ نہ کچھ کرے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کا بھی تو ضرور خیال ہونا چاہیئے۔ مسلم لیگ کے ہیڈ کوارٹرز کی تعمیر کے لئے مسلمان اگر تیس لاکھ روپیہ مہیا کرسکیں۔ تو بڑی خوشی کی بات ہے۔ لیکن اسلام کو دنیا میں غالب و سرفراز کرنے کے لئے بھی کوئی قربانی کرنے کی طرف انکو متوجہ ہونا چاہیئے۔

حقیقت یہی ہے۔ اور جو مسلمان اسے نظر انداز کرتا ہے۔ وہ خود بھی غلط راہ پر ہے۔ اور دوسروں کو بھی غلط راہ پر لگانیوالا ہے۔ کہ مسلمانوں کے معزز و سرفراز ہونے کی صحیح صورت یہی ہے۔ کہ اسلام کو معزز و سرفراز کرنے کیلئے وہ اپنا سب کچھ وقف کردیں۔ اور اپنی قومی ترقی کو اسلام کی ترقی کے تابع کریں۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے دنیوی نقطہ نگاہ سے نہایت ہی قلیل عرصہ میں جو ترقی کی۔ اس پر دنیا اب تک حیران ہے۔ لیکن یہ ترقی کسی سیاسی نصب العین کے لئے جد و جہد کا نتیجہ نہ تھی۔ بلکہ اس سعی اور کوشش کا نتیجہ تھی۔ جو مسلمان اپنے پیدا کرنیوالے کو راضی کرنے کے لئے کرتے تھے۔ اور اب بھی مسلمان اسی راہ پر چل کر دنیا میں غلبہ حاصل کرسکتے ہیں۔ باقی سب راستے مسلمان کی اصل منزل تک اسے پہنچانے سے قاصر ہیں۔ سوائے اس ایک رستہ کے۔

پولیس کی طرف سے ناجائز کارروائیاں اور پبلک کا فرض

ہندوستان کو دنیا کے قریباً تمام ممالک سے ممیز کرنے والی ایک بات یہ بھی ہے۔ کہ یہاں اس محکمہ کے بعض لوگ جسے حکومت نے پبلک کے حقوق کی نگہداشت اور عوام پر ہر قسم کی زیادتی اور جبر و تشدد کے انسداد کے لئے قائم کر رکھا ہے لوگوں پر طرح طرح کے مظالم کرتے اور اپنے فرائض کی ادائیگی کے سلسلہ میں بعض نہایت ہی قبیح اور شرمناک حرکات کا ارتکاب کرتے ہیں۔ ایسی حرکات وقتاً فوقتاً پریس کے علاوہ حکام بالا کے نوٹس میں بھی آتی رہتی ہیں۔ اور وہ حتی الوسع ان کی روک تھام کے لئے سعی کرتے ہیں۔ پنجاب ہائیکورٹ بھی کئی بار اس قسم کے مظالم پر سخت نوٹس لے چکی ہے۔ لیکن پھر بھی پولیس کے بعض افراد کی طرف سے غیر آئینی اور سراسر ظالمانہ حرکات کا ارتکاب ہوتا ہی رہتا ہے۔ اور حال میں اس کی ایک ایسی شرمناک مثال سامنے آئی ہے۔ کہ جس کے تصور سے بھی انسانیت کی جبین ندامت کی وجہ سے عرق آلود ہوجاتی ہے۔

تھانہ عیسیٰ خیل ضلع میانوالی کے کسی سب انسپکٹر نے ایک چوری کی واردات کی تفتیش کے سلسلہ میں ایک شخص کو تھانہ میں مادر زاد برہنہ کردیا۔ اور سب سے بڑھ کر ظلم یہ کیا۔ کہ اس کی بہن کو بھی تھانہ میں بلا کر اس کے اور دیگر لوگوں کے سامنے بالکل ننگا کردیا بلکہ اس سے بھی بڑھکر بے حیائی کی اس واقعہ کی اطلاع وہاں کے تحصیلدار کو ہوئی۔ اور اس نے اس کی رپورٹ ڈپٹی کمشنر صاحب کے پاس کردی جس نے تحقیق کے بعد اس واقعہ کو صحیح پایا اور تھانیدار پر مقدمہ چلایا گیا۔ اور اب اُسے عدالت سے ایک سال قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے۔

جیسا کہ بیان کیا جاچکا ہے۔ پولیس کے بعض فرض ناشناس افراد کی طرف سے پبلک سے غیر آئینی اور خلاف قانون سلوک کی شکائتیں پیدا ہوتی ہی رہتی ہیں۔ اور حکومت طرف سے انتہائی کوشش کے باوجود اب تک ان کا کلی طور پر استیصال نہیں ہوسکا۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں۔ اس میں پبلک کا بھی ایک حد تک قصور ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ اگر کسی پولیس افسر کے خلاف کوئی ایسی شکایت ذمہ وار حکام کے نوٹس میں لائی جاتی ہے۔ تو بعض عاقبت نااندیش لوگ بجائے اس کے کہ ایسے بدکردار کو کیفر کردار تک پہنچانے میں حکام بالادست کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ اور جرائم کو ثابت کرنے کے لئے جو بھی جانتے ہوں۔ بلا کم و کاست بیان کردیں۔ ہوتا یہ ہے۔ کہ شکایت کنندہ کے ساتھ کسی ذاتی عناد یا کدورت کی وجہ سے یا اپنی کسی اور غرض کے ماتحت ظالموں کی امداد پر کمربستہ ہوجاتے ہیں۔ اور سچے واقعات کو محض اس لئے کہ پبلک کو بے عزت کرنے والا اور بے جا تکلیف پہنچانے والا گرفت سے بچ سکے جھوٹا اور غلط ثابت کرنے کے لئے پورا زور لگاتے۔ بلکہ بعض اوقات تو وفود لیجا کر ذمہ وار حکام کو کارروائی کرنے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس بات کا قطعاً احساس نہیں کرتے۔ کہ ایسا کرکے وہ جہاں قومی بددیانتی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ وہاں اپنے اور اپنے اعزہ کے لئے بھی گڑھا کھود لیتے ہیں۔ جب تک اہل ملک کی ذہنیت میں تبدیلی پیدا نہ کی جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسر صلیب کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شاندار حربہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسر صلیب کے لئے جو حربے استعمال فرمائے۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ آپ نے عیسائیوں کو روحانی اور آسمانی نشانوں کی طرف بلایا۔ مگر باوجودیکہ آپ نے ہزارہا روپیہ بطور انعام پیش کیا۔ کوئی سامنے نہ آیا حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر عیسائیوں کا یہ خیال ہے۔ کہ کفارہ سے پاک ایمان اور پاک زندگی ملتی ہے۔ تو ان کا فرض ہے۔ کہ وہ اب میدان میں آئیں۔ اور دعا کے قبول ہونے اور نشانوں کے ظہور میں میرے ساتھ مقابلہ کریں اگر آسمانی نشانوں کے ساتھ ان کی پاکیزہ زندگی ثابت ہو جائے۔ تو میں ہر ایک سزا کا مستوجب ہوں۔ اور ہر ایک ذلت کا سزاوار۔

میں پھر کہتا ہوں۔ کہ ہرگز وہ پاک زندگی عیسائیوں میں موجود نہیں۔ جو آسمان سے اترتی اور دلوں کو روشن کرتی ہے۔ . . . . . لیکن میرا کلام آسمانی پاک زندگی میں ہے۔ جو خدا کی زندہ کلام سے ہوتی ہے۔ اور آسمان سے اترتی اور اپنے ساتھ آسمانی نشان رکھتی ہے۔ اور یہ عیسائیوں میں موجود نہیں۔ پھر کوئی ہم کو سمجھاوے۔ کہ لعنتی قربانی کا کیا نتیجہ ہوا۔" (سراج الدین صلا)

پھر فرماتے ہیں:۔

عیسائیوں کو جو آرام ملا ہے۔ وہ بے قیدی کا آرام ہے۔ لیکن روحانی آرام جو خدا کے لبسے ملتا ہے۔ اس کے بارہ میں تو میں خدا کی د و دیکھ کہتا ہوں۔ کہ یہ قوم اس سے بالکل بے نصیب ہے۔ ان کی آنکھوں پر پردے ہیں۔ اور ان کے دل مردہ ہیں۔ اور تاریکی میں پڑے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ سچے خدا سے بالکل غافل ہیں۔ اور ایک عاجز انسان کو جو ہستی ازل کے آگے کچھ بھی نہیں۔ ناحق کا خدا بنا رکھا ہے۔ ان میں برکات نہیں۔ ان میں دل کی روشنی نہیں۔ ان کو سچے خدا کی محبت نہیں۔ بلکہ اس سچے خدا کی معرفت بھی نہیں۔ ان میں کوئی بھی نہیں۔ ہاں ایک بھی نہیں جس میں ایمان کی نشانیاں پائی جاتی ہوں۔ اگر ایمان کوئی واقعی برکت ہے۔ تو بے شک اس کی نشانیاں ہونی چاہئیں۔ مگر کہاں ہے کوئی عیسائی جس میں یسوع کی بیان کردہ نشانیاں پائی جاتی ہیں۔ پس یا تو انجیل جھوٹی ہے اور یا عیسائی جھوٹے ہیں۔ دیکھو قرآن کریم نے جو نشانیاں ایمانداروں کی بیان فرمائیں۔ وہ ہر زمانہ میں پائی گئی ہیں قرآن شریف فرماتا ہے۔ ایماندار کو الہام ملتا ہے ایماندار خدا کی آواز سنتا ہے۔ ایمانداروں کی دعائیں سب سے زیادہ مقبول ہوتی ہیں۔ ایمان پر غیب کی خبریں ظاہر کی جاتی ہیں۔ ایماندار کے شامل حال آسمانی تائیدیں ہوتی ہیں۔ سو جیسا کہ پہلے زمانوں میں یہ نشانیاں پائی جاتی تھیں۔ اب بھی بدستور پائی جاتی ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ قرآن شریف خدا کا پاک کلام ہے۔ اور قرآن کے وعدے خدا کے وعدے ہیں اٹھو عیسائیو! اگر کچھ طاقت ہے تو مجھ سے مقابلہ کرو۔ اگر میں جھوٹا ہوں۔ تو مجھے بے شک ذبح کر دو۔ ورنہ آپ لوگ خدا کے الزام کے نیچے ہیں۔ اور جہنم کی آگ پر آپ کا قدم ہے۔" (سراج الدین صلا)

پھر فرماتے ہیں:۔

"مسیح موعود کی علت غائی احادیث نبویہ میں یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ وہ عیسائی قوم کے دجل کو دور کرے گا۔ اور ان کے صلیبی خیالات کو پاش پاش کر کے دکھلائیگا چنانچہ یہ امر میرے ہاتھ پر خدا تعالیٰ نے ایسا انجام دیا۔ کہ عیسائی مذہب کے اصول کا خاتمہ کر دیا۔ میں نے خدا سے بصیرت کامل پا کر ثابت کر دیا۔ کہ وہ لعنتی موت کہ جو نعوذ باللہ حضرت مسیح کی طرف منسوب کیجاتی ہے۔ جس پر تمام مدار صلیبی نجات کا ہے۔ وہ کسی طرح حضرت عیسیٰ کی طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ اور کسی طرح لعنت کا مفہوم کسی راستباز پر صادق نہیں آ سکتا۔ چنانچہ فرقہ پادریاں اس طرز جدید کے سوال سے جو حقیقت میں ان کے مذہب کو پاش پاش کرتا ہے۔ ایسے لاجواب ہو گئے۔ کہ جن جن لوگوں نے اس تحقیق پر اطلاع پائی۔ وہ سمجھ گئے۔ کہ اس درجہ کی تحقیق نے صلیبی مذہب کو توڑ دیا بعض پادریوں کے خطوط سے مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس فیصلہ کرنے والی تحقیق سے نہایت درجہ ڈر گئے ہیں اور وہ سمجھ گئے ہیں۔ کہ اس سے ضرور صلیبی مذہب کی بنیاد گرے گی اور اس کا گرنا نہایت ہولناک ہوگا۔" (کتاب البریہ ۲۲۸)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ حربہ نہایت شاندار اور پر ہیبت حربہ ہے۔ چنانچہ اس حربہ کی تاب نہ لا کر عیسائی محققین نے اس بات کا اقرار کیا ہے۔ کہ اکثر اناجیل خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کی جانیوالی تعلیم اپنے اندر نہیں رکھتیں۔ اور یہ کہ حضرت ناقدین کی تحقیق جدید نے فی الواقعہ عیسائی مذہب کو توڑ پھوڑ دیا ہے۔ اور وہ اب زیادہ عرصہ دنیا پر قائم نہیں رہ سکتی۔ چنانچہ

پادریوں کا میگزین مارونسٹ فیلڈ اس صداقت کا اقرار کرتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ

"بہت سارے نوجوان کلیسیا کے لئے اسوقت تیار کئے جا رہے ہیں جنکو بائبل کے متعلق یہ تعلیم دی جاری ہے۔ کہ اس کے الفاظ الہامی ہیں۔ اور یہ غلطیوں سے بالکل پاک ہے اس قسم کی تعلیم دینا بڑی بیوقوفی کے ساتھ دشمن کے مقابلہ میں بازی ہار دینا ہے۔ اور صداقت کے برخلاف یہ ایک بڑی بغاوت ہے۔ کہ بائبل کو غلطیوں سے پاک اور اس کے الفاظ کو خدا کا کلام کہا جاوے۔" (بحوالہ ریویو جلد ۲ صـ۲۰۵)

پھر اخبار کیمبرج کرانیکل ۳۱ جولائی ۱۹۰۳ء لکھتا ہے:

"مندرجہ ذیل اپیل آکسفورڈ اور کیمبرج کی یونیورسٹیوں کے پاس بھیجی گئی ہے۔ ہندوستان میں عیسائی مذاہب اور بائبل کی حالت بہت ہی خطرناک ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ بائبل کے متعلق نئی تحقیقات سے جو مسئلے پیدا ہوئے ہیں۔ ان کا پھیل جانا ہے۔ اور جن کو وہاں انگریزی یونیورسٹیوں کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ دیسی اخبارات خصوصاً اور بالا امتیاز پنجاب کا ریویو آف ریلیجنز کھلے طور پر اس امر کو پیش کر رہے ہیں۔ کہ یہ تعلیم عیسائی مذہب کی تردید کرنے والی ہے۔"

خاکسار:۔ عبد الغفور مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

ضلع سرگودھا

شیخ عبد القادر صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ کہ ماہ اگست میں ضلع ہذا کا تبلیغی دورہ کیا۔ مولوی محمود احمد صاحب خلیل بھی ہمراہ تھے۔ بھیرہ میں ایک تربیتی جلسہ کیا۔ موضع بھکہ میں غیر احمدیوں کی مسجد میں شاندار جلسہ ہوا۔ موضع بھلروان میں ہندو مسلم معززین کو بذریعہ تبلیغ کی۔ اور جماعت میں تربیتی خطبہ دیا۔ اور بھلوال میں دو روز قیام کر کے معززین شہر کو انفرادی چک پنیار میں تبلیغی جلسے کئے۔ جو بہت مؤثر رہے۔ کوٹ مومن میں انفرادی تبلیغ کی۔ اور ادرحمہ میں جمعہ پڑھایا۔ نیز رات کو جامع مسجد میں جلسہ کیا۔ تقاریر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مؤثر ثابت ہوئیں۔

راولپنڈی

محمد اشرف خاں صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ ۲۲ اگست کو تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ مولوی چراغ الدین صاحب مولوی فاضل اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے تقریریں کیں۔ یہ جلسہ بہت ہی کامیاب رہا۔ غیر احمدی سکھ اور ہندو شریک ہوئے۔ ایک سکھ دوست نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نظم پڑھی۔

صوبہ سرحد

مولوی ظہور حسین صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے صوبہ سرحد کا دورہ کیا۔ نوشہرہ گئے اور مردان میں انفرادی تبلیغ کی۔ مردان میں ایک پبلک جلسہ بھی ہوا۔ ملاکنڈ میں تعلیم یافتہ اصحاب کو دعوت دے کر ایک پبلک لیکچر دیا گیا۔ اور گھروں میں جا جا کر بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ چارسدہ میں تربیتی جلسہ کیا گیا۔ اور بعض غیر احمدیوں کو تبلیغ کی گئی۔ وہاں سے واپسی پر پشاور میں بھی انفرادی تبلیغ کی

قصور

مرزا محمد صدیق بیگ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ "جنم اشٹمی" کے موقعہ پر ہندوؤں کی طرف سے جو جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس میں جماعت احمدیہ کو بھی پانچ منٹ دئے گئے۔ مولوی نور الحق صاحب انور مولوی فاضل نے حضرت کرشن کی زندگی پر مختصر تقریر کی۔ جو بہت پسند کی گئی۔

ریاست جموں

نذیر احمد صاحب لکھتے ہیں۔ کہ تحصیل راجوری میں ۷۰ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ اشتہارات اور تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ایک مولوی صاحب کے ساتھ تبادلہ خیالات ہوا۔

سامانہ

ظفر حسن صاحب امیر جماعت احمدیہ لکھتے ہیں۔ کہ "جنم اشٹمی" کے موقعہ پر اہل ہنود اور مسلمانوں کے بڑے مجمع میں ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا نے تقریر کی۔ حضرت کرشن کے متعلق گیتا کے حوالجات سے دلچسپ حالات بیان کئے۔ ڈاکٹر صاحب کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ لیکن اہل ہنود نے ان کو مزید وقت دیا۔ لیکچر بہت مؤثر رہا۔ اور ایک بجے رات ختم ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے سامانہ میں انفرادی طور پر اہل ہنود میں تبلیغ کی۔

ضلع گورداسپور

مولوی عبد العزیز صاحب گھوڑیواہ سے لکھتے ہیں۔ کہ چار مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ تین پبلک لیکچر دئے۔ اور کئی اصحاب کو انفرادی تبلیغ کی ؛

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۹۲۷۔ منکہ عمر بی بی زوجہ محمد سبحان صاحب قوم بٹ عمر تقریباً ۸۰ سال تاریخ بیعت خلافت ثانیہ ساکن موضع بیان ڈاکخانہ ستراہ ضلع سیالکوٹ حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد مبلغ ۱۱۰ روپے نقد ہے اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ اگر اس کے بعد اور کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع دفتر کارپرداز میں دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ۔ عمر بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد علی محمد صحابی و موصی گواہ شد۔ ڈاکٹر خیرالدین حال وارد قادیان

نمبر ۶۹۱۵۔ منکہ سعیدہ بانو بیگم بیوہ حکیم عبدالغنی خان صاحب قوم شیخ عمر ۶۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن دہلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے اور نہ ہی اس وقت میرے پاس کوئی زیور ہے۔ میرے بیٹے حکیم محمد زکریا خان کے ذمہ میرے اس وقت مبلغ ۵۰۰ روپے ہیں۔ میں اس میں سے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں خود یہ رقم ادا نہ کرسکی۔ تو میرا بیٹا حکیم محمد ذکریا خان یہ رقم ادا کردے گا۔ اس کے علاوہ مبلغ دس روپے ماہوار میرے بیٹے کی طرف سے مجھے جیب خرچ کے لئے ملا کریں گے۔ میں اسکا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ نیز جس قدر میرا متروکہ میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ سعیدہ بانو بیگم بقلم خود۔ گواہ شد حکیم محمد زکریا خان فرزند موصیہ۔ گواہ شد آل احمد خان ترکستانی۔ گواہ شد محبوب عالم خالد

(نوٹ) میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ میری والدہ کے مبلغ پانسو روپے میرے ذمہ واجب الادا ہیں۔ اگر انہوں نے خود اس کا دسواں حصہ ادا نہ کیا۔ تو میں مبلغ پچاس روپے انشاء اللہ ادا کردوں گا۔

عاصی حکیم محمد زکریا خان قادیان

نمبر ۶۹۱۷۔ منکہ حمیدہ بیگم زوجہ لفٹننٹ چوہدری فضل احمد خان صاحب قوم راجپوت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت اگست ۱۹۲۹ء ساکن سٹروعہ حال گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) میرا حق مہر یکصد روپیہ بذمہ میرے خاوند لفٹننٹ چوہدری فضل احمد خان صاحب پی۔ ٹی۔ ایس گورنمنٹ نارمل سکول گجرات پنجاب ہے۔ (۲) میرا زیور طلائی و نقرئی وغیرہ کل کا کل یکصد پچیس روپے کی مالیت کا ہے۔ (۳) میری ماہوار آمد ۱۵ روپے ہے۔ آج مورخہ ۹/۶/۴۳ سے مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور آمد کا دسواں حصہ ماہوار ادا کرتی رہونگی۔ انشاء اللہ اور اگر آمد میں کمی بیشی ہوئی۔ تو اس کی اطلاع مقامی سیکرٹری صاحب وصایا کو دیتی رہونگی (۴) علاوہ مندرجہ بالا جائداد کے اگر کوئی اور جائداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی:

الامۃ حمیدہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد۔ ڈاکٹر عمر دین گورنمنٹ پنشنر گجرات۔ گواہ شد فضل احمد خان خاوند موصیہ

نمبر ۶۹۲۲۔ منکہ سرداراں بی بی زوجہ وزیر خان قوم جٹ عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کل جائداد حسب ذیل ہے۔ ڈنڈیاں طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۵۷ روپے چار عدد چوڑیاں چاندی کی وزنی چار تولہ قیمتی ۴ روپے زر مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کرچکی ہوں۔ یہ کل جائداد ۱۰۸۱ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔ میں اپنی جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے پر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں وصیت کی رقم ادا کردوں تو وہ محسوب کرکے منہا کرلی جائیگی

الامۃ سرداراں بی بی نشان انگوٹھا گواہ شد محمد ابراہیم مولوی فاضل ساکن بھامبڑی گواہ شد۔ وزیر خان خاوند موصیہ

ملیریا کی دوا
کونین ۱/۶ میں ایک ٹکیہ
مگر
کونین ٹیبلٹ ٹکیہ
ایک آنہ میں تین
اور مفید زیادہ
قیمت ۱۲۵ ٹکیہ دو روپے ۱۰۰۰ ٹکیہ ۱۰ روپے
ملنے کا پتہ
دی کونین سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیضہ
اگرچہ ایک خوفناک و مہلک وبا ہے تاہم
"امرت دھارا" رجسٹرڈ
اس کے لئے بھی ہمیشہ ایک مؤثر حفظ ماتقدم اور کامل علاج ثابت ہوئی ہے۔
امرت دھارا امعدہ کی امراض عمومی اور خانگی تکالیف کے لئے نہایت ہی ضروری ہے۔
ہمیشہ اپنے پاس رکھیے
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے نمونہ ۸ آنے (اس پر دو آنہ فی روپیہ مہنگائی چارج لیا جاتا ہے)
نوٹ نمبر ۱ ایک یا دو روپے سے کم کے آرڈر نہ دیں۔ کیونکہ ہلکے سے ہلکے پارسل پر بھی تیرہ آنہ محصولڈاک لگ جاتا ہے۔ نوٹ نمبر ۲ مہتہ اینڈ سنز بھاگلپور امرت دھارا کے سول ایجنٹ ہیں۔ ایجنسی کے واسطے ان سے بھی بات چیت ہوسکتی ہے۔ نوٹ نمبر ۳ امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ لاہور کی ادویات پر دو آنہ فی روپیہ مہنگائی چارج لیا جاتا ہے۔ اور جن ادویات میں سونا شامل ہے۔ ان پر چار آنہ فی روپیہ زائد مہنگائی چارج لیا جاتا ہے۔
احتیاط:- نقلوں سے بچو کیونکہ سخت دیرینہ امراض میں دھوکہ دیکر دکھ و تشویش کو بڑھا دیں گی صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو۔
خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۱۲ لاہور
المشتہر
منیجر امرت دھارا فارمیسی امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

حیاتین
یہ گولیاں معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے علاوہ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ اسہال قے اور پیچش کے لئے بے حد مفید ہیں۔ موسم برسات میں ان کا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ بسا اوقات اچانک ضرورت پڑ جاتی ہے۔ یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ بلغمی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام اور دمہ کو بھی نافع ہیں۔
قیمت ایک روپیہ کی ۲۰ گولیاں
طبیہ عجائب گھر قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر
آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہوجاتی ہیں۔ پس آج ہی سرمہ "ممیرا خاص" جو ہندوستان بھر میں مشہور ہوچکا ہے خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے چھ ماشہ ایک روپیہ تین آنے تین ماشہ گیارہ آنے
ملنے کا پتہ:- دوا خانہ خدمت خلق قادیان

وی پی ارسال کئے جاچکے ہیں۔ براہ کرم وصول فرماکر ممنون فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدراس یونیورسٹی کے ماتحت ظہور اسلام کے موضوع پر لیکچر

مدراس یونیورسٹی کے ماتحت پرنسپل ملر آنجہانی کی یادگار میں عرصہ سے ہر سال کچھ لیکچر ہوتے ہیں۔ جن کا موضوع مقصد حیات اور تاریخ دنیا کا کوئی معنی خیز حصہ ہوتا ہے۔ اس سال مجھے ظہور اسلام پر تین لیکچر دینے کا موقعہ دیا گیا ہے۔ جو میں آجکل مرتب کر رہا ہوں۔ لیکچر ۲۵۔ ۲۷ اور ۲۸ ستمبر کو ہوں گے۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ ان لیکچروں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ اسلام اور سلسلہ احمدیہ کے دلائل بیان کرنے کی توفیق دے آمین

خاکسار محمد اسلم پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور

پنجاب میں بارش اور ملیریا

ماہ جولائی اور اگست (۲۳ اگست ۱۹۴۳ء تک) کی بارش کے جو حسابات حاصل ہوئے ہیں ان کے اور دیگر نتیجہ خیز عناصر کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آئندہ موسم خزاں میں صوبہ کے کسی حصہ میں بھی سخت اور وسیع پیمانے پر ملیریا کی وبا نہیں پھیلے گی۔ البتہ دریائی علاقوں اور ان رقبوں میں جہاں دریاؤں اور برساتی ندیوں کے سیلاب کا پانی پہنچ گیا ہو۔ غیر معمولی طور پر ملیریا پھیلنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔

ہندوستان میں کپاس کی فصل

ڈائرکٹر جنرل شعبہ اطلاعات و کوائف تجارت کلکتہ کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ ہندوستان کے فصل کپاس کے ۴۳-۱۹۴۲ء کے پہلے تخمینہ کے مطابق کپاس کا زیر کاشت رقبہ ایک کروڑ چھ لاکھ دس ہزار ایکڑ ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گزشتہ سال کے تخمینہ کے بالمقابل ۴ فیصدی کی کمی ہوئی ہے۔ دیسی ریاستوں میں رقبہ کا تخمینہ ۳۴۰۰ ایکڑ (۱۹۷۹۰۰ ایکڑ دیسی اور ۱۱۶۵۰۰ ایکڑ امریکن) ہے۔ جو گزشتہ سال کے آخری تخمینہ اور پہلے تخمینہ سے بالترتیب ۴۹ اور ۵ فی صدی کم ہے ؛

بروئے اطلاعات فصل کی حالت اوسط سے لے کر اچھے درجہ تک ہے (محکمہ اطلاعات پنجاب)

آہ! بابو اکبر علی صاحب مرحوم

(از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

بابو صاحب میرے بہت پرانے دوستوں میں سے تھے۔ جب میں اخبار بدر کی ایڈیٹری پر متعین تھا۔ تو بابو صاحب جب قادیان آیا کرتے بمعہ اہل و عیال میرے ہی غریب خانہ پر قیام کرتے۔ میرے سفر ولایت اور امریکہ کے زمانہ میں بھی ان کے ساتھ سلسلہ خط و کتابت جاری رہا۔ اور امریکہ سے واپسی پر جب میں عہدہ نظارت پر مامور ہوا۔ اور سلسلہ کی ضروریات کے لئے دہلی جانے کی ضرورت ہوتی۔ تو اس وقت بابو صاحب دہلی میں ریلوے کے انسپکٹر تھے۔ اور میں ان کے ہاں ہی عموماً قیام کرتا۔ بابو صاحب نہائت مہمان نواز دوستوں کے سچے خیر خواہ اور سلسلہ حقہ کے دلی خادم تھے۔ سرکاری ملازمت سے سبکدوش ہو کر انہوں نے قادیان میں مستقل رہائش اختیار کی۔ اپنا مکان شاندار بنوایا۔ گلاس فیکٹری اور ہوزری کا انتظام کیا۔ اور سلسلہ کے محکمہ انجینیری کے کئی کام سرانجام دیئے۔ غریبوں کی ہمیشہ امداد کرتے۔ کبھی کسی سائل کو محروم نہ بھیجتے۔ نظام سلسلہ کی طرف سے ثالثی مقرر ہو کر انہوں نے بہت سے مقدمات کا فیصلہ کیا۔ اور بہتوں کی آپس میں مصالحت کرادی۔ غرض بابو صاحب موصوف بہت سی خوبیوں کا مجموعہ تھے۔ ان کی جدائی سے ہم حزیں ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزی سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ خداوند کریم ان کو جنت میں بلند درجات دے اور اپنے قرب خاص میں جگہ دے۔ اور ان کے اہل و عیال اور دوستوں عزیزوں کو صبر جمیل دے۔ اور ان کے بچوں کو نیکی اور تقوےٰ اور خوشحالی کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے۔ بابو صاحب کی عمر ۶۳ سال ہوئی ؛

جو دوست اپنا مکان رہن رکھنا چاہیں

جو دوست اپنا مکان قادیان میں رہن رکھنا چاہیں۔ وہ خاکسار سے ملیں۔

خاکسار حکیم مولوی نظام الدین مبلغ ممتاز الاطباء قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۶ ستمبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں اتحادی افواج نیوگنی کے شمالی کنارے پر ایک اور جگہ اتر گئی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ جاپانیوں کی بڑی چھاؤنی پر قبضہ کیا جائے۔ یہ فوجیں لے کے مشرق میں اتریں۔ جنرل میکارتھر نے کل اپنے ہیڈ کوارٹر میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ جاپانی ہمارے سپاہیوں کو دیکھ کر ہکا بکا رہ گئے۔ لے کی جاپانی فوجوں کو اب کمک اور رسد نہیں پہونچ سکے گی۔

ماسکو ۶ ستمبر۔ سٹالینو کے علاقے میں روسی فوجوں نے ایک اور اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اس اہم صنعتی شہر کے گرد اپنا گھیرا تنگ کرتی جا رہی ہیں۔ روسی فوجیں علاقے میں دس میل آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور ۱۲۰ جگہوں سے جرمن فوجوں کو نکال دیا ہے۔ سٹالینو سے پولٹاوا جانے والی لائن پر بھی روسی قبضہ ہو چکا ہے۔ مغرب میں جرمن فوجوں کی حالت خراب تر ہوتی جا رہی ہے۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ کل رات روسی فوجیں بریانسک سے ۴۰ میل شمال کی طرف ٹینکوں کی مدد سے کچھ آگے بڑھ گئیں۔

لنڈن ۶ ستمبر۔ جنوبی اٹلی میں آٹھویں فوج برابر آگے بڑھ رہی ہے۔ اس وقت تک ۲۰۰ میل کا علاقہ جس میں پانچ شہر بھی ہیں۔ اس کے قبضہ میں آچکا ہے۔ اندرونی علاقہ میں وہ ۹ میل آگے بڑھ چکی ہے۔ یہاں پر دشمن بہت کم مقابلہ کر رہا ہے۔ البتہ اب اس نے سڑکوں کو توڑنا شروع کر دیا ہے۔ اس سے ہماری پیشقدمی کی رفتار کم ہو گئی ہے۔ دیکھ بھال کرنے والے اتحادی طیاروں کی اطلاع ہے۔ کہ اٹلی کے نچلے علاقہ کے جنوبی حصہ میں دشمن نے اپنی فوجی چوکیوں کو خالی کر دیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ دشمن نچلے حصہ کے شمالی میں تنگ علاقہ میں جو صرف ۳۰ میل ہے جم کر لڑیگا اور اصل لڑائی وہاں ہوگی۔ برطانی پیراشوٹ فوجیں دشمن کی صفوں کے پیچھے اتر گئیں اور کمک اور رسد کے رستوں پر تباہی مچا رہی ہیں۔ نیز اطالوی سپاہیوں کا خاتمہ کر دیا ہے۔ انہوں نے اور کئی اطالوی افسروں کی موٹروں کو تباہ کر دیا۔ جو پیراشوٹ سپاہی مقابل پر آئے۔ ان کو بھی ٹھکانے لگا دیا گیا۔ ایک جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ ایک برطانی رجمنٹ پگنالا سے چھ میل شمال کی طرف اتر گئی ہے۔ یہ شہر اتحادی فوج کے قبضہ میں ہے۔ اتحادی بمبار اٹلی میں برابر تباہی مچا رہے ہیں۔ اور انہوں نے ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ریلوے لائنوں کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ آٹھویں برطانوی فوج کے کمانڈر جنرل منٹگمری ریجیو پہنچ گئے ہیں۔ اور اپنی فوج کی خود کمان کر رہے ہیں

لنڈن ۶ ستمبر کل برطانی طیاروں نے بلجیم اور ہالینڈ میں بہت سے حملے کئے۔ ایک ڈچ جزیرہ کے پاس دشمن کے جہازوں پر حملے کئے دو موٹر جہاز ایک بڑا موٹر بجرہ اور دو کشتیوں کو ڈبو دیا گیا۔ ڈنکرک کے پاس ایک ہوائی میدان پر بھی حملہ کیا گیا۔ زبردست آگ لگ گئی اس کے علاوہ دشمن کے بعض جہازوں سے برطانوی جہازوں کی جنگ ہوئی۔ جو دو گھنٹے جاری رہی۔ دشمن جہاز مسلح تھے۔ لیکن برطانوی جہاز سرنگیں صاف کرنے والے تھے۔ دشمن کے جہازوں کو بہت جلد کمک پہونچ گئی۔ پھر بھی دشمن کے ایک گشتی جہاز پر تارپیڈو لگا۔ دو اور جہازوں پر بھی نشانے لگے۔ تمام برطانوی جہاز سلامتی سے واپس آ گئے۔ اور بہت تھوڑے جہازی مجروح ہوئے

لنڈن ۶ ستمبر مارشل چیانگ کائی شیک نے اٹلی پر حملہ کے بارہ میں مسٹر چرچل کو جو پیغام بھیجا تھا۔ اس کے جواب میں مسٹر چرچل نے کہا ہے۔ کہ جس دن سے ہم نے ظلم کو مٹانے کے لئے تلوار اٹھائی ہے خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ اور جنگ کی چوتھی سالگرہ میں ہم نے ایک نئی مہم کا آغاز کیا ہے۔ اگرچہ لڑائی بہت مشکل ہوگی۔ مگر ہمیں یقین ہے۔ کہ ہم فتح حاصل کر کے دنیا میں ایک نیا نظام قائم کریں گے۔ اور ایسا کرنے میں آپ کی بہادر قوم جو مدد دے رہی ہے اسے ہم نہیں بھول سکتے

لائلپور مارکیٹ۔ گندم ۱۱/۴ سے ۱۱/۱۰ روپے۔ نخود ۸/-۹ روپے۔ گھی ۱۲۸ روپے میدا ۸/-۳۶ روپے۔ توریہ ۱۲/-۱۵ روپے۔ سرسوں ۱۵/۰۰ روپے۔ تیل ۰۰-۳۶ روپے۔ بنولہ پیور ۷/-۱۱ روپے گڑ ۸/-۱۱ روپے ۸/-۱۳ روپے۔ شکر ۸/-۱۶ روپے سے ۱۲/-۱۸ روپے۔ مونگی ۸/-۱۳ روپے ماش ۱۴/-۱۲ روپے

امرتسر - ململ ۸۱۳ - ۴ - ۱۴ روپے فی تھان ۴۷ ایف ۴/-۱۵ روپے۔ نمبر ۳۷۶ - ۸ - ۱۹ روپے لٹھا جاپانی ۸/-۵۰ روپے نمبر ۱۶۰۰ - ۸ - ۴۹ روپے نمبر ۴۹۴ - ۰۰ - ۴۷ روپے مغیرا اصلی - ۴۹ روپے نقلی ۲۸ روپے